اہل بیت(ع) کی نظر میں زیارت کے آداب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ و السلام علی خیر خلقہ محمد و آلہ الطیبین الطاھرین و اللعن الدائم علی اعدائھم اجمعین

درسگاہِ اہل بیت علیہم السلام سے صادر ہونے والے فرامین صرف مراقد مطہرہ کی زیارت کی تاکید ہی نہیں کرتے بلکہ اہل بیتعلیہم السلامنے اپنے پیروکاروں کی تربیت کے لیے زیارت کا مکمل دستورِ عمل بھی بیان کیا ہے۔

اہل بیتعلیہم السلامنے زیارت کا خاص طریقہ اور اس کے آداب بتائے ہیں جن پر عمل کرنا ہر زائر کے لیے ضروری ہے جو شخص بھی رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم، حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا اور آئمہ اطہار علیہم السلامکی زیارت کا ارادہ رکھتا ہے اس کے لیے ظاہری اور باطنی طور پر ان کی مقدس بارگاہ میں حاضر ہونے کے لیے خود کو تیار کرنا ضروری ہے اور معصومینعلیہم السلامکی بارگاہ میں پہنچ کر خاص طریقے سے ان پہ سلام بھیجنا ضروری ہے۔زیارت کے لیے اپنے آپ کو خاص کیفیت میں تیار کرنے اور مخصوص انداز میں کسی بھی معصوم کے روضہ مبارک میں حاضر ہونے اور سلام کرنے کو آدابِ زیارت کہا جاتا ہے۔آئمہ اہلبیتعلیہم السلامنے ہم پر لطف و کرم کرتے ہوئے ہمیں کسی بھی معصوم کی زیارت کے خاص آداب کی تعلیم دی ہے۔

چاہے ہم کسی معصومعلیہ السلامکی ان کی زندگی میں زیارت کریں یا ان کی شہادت کے بعد ان کے روضہ مبارک کی زیارت کریں دونوں صورتوں میں زیارت کے مادی و معنوی آثار اور برکتوں سے استفادہ کرنے کے لیے ان آدابِ زیارت پہ عمل کرنا ضروری ہے،ویسے تو معصومکی زیارت کے بہت سے آداب ہیں البتہ ان میں سے چند اہم آداب یہ ہیں:

1:- زیارت کے سفر پہ نکلنے سے پہلے سفر زیارت کے لیے غسل کرنا ۔

2:- زیارت کے سفر میں فضول باتوں اور لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرنا۔

3:- کسی بھی معصوم کی زیارت سے پہلے غسل زیارت کرنا اور اہل بیتعلیہم السلام کی تعلیم کردہ کسی دعا کو پڑھنا کہ جن مین سے ایک یہ بھی ہے: بسم اللہ و باللہ،اللھم اجعلہ نورا و طھورا و حرزا و شفاء من کل داء و سقم و آفۃ و عاھۃ،اللھم طھر بہ قلبیو اشرح بہ صدري و سھل لی بہ امري

4:- جنب وغیرہ سے پاکیزگی اور باوضو کا ہونا۔

5:- نیا اور پاک صاف لباس پہننا اور اگر سفید لباس ہو تو وہ زیادہ بہتر ہے۔

6:- جب وہ روضہ مبارک کی طرف جائے تو چلتے ہوئے انتہائی پرسکون انداز میں،چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے، انکساری کے ساتھ روضہ مبارک کی طرف بڑھے اور اپنے

سر کو جھکا کر رکھے اِدھر اُدھر نہ دیکھے۔

7:- زیارت کے لیے جانے سے پہلے کپڑوں یا بدن پہ خوشبو لگانا البتہ امام حسینعلیہ السلامکی زیارت کے لیے جانے سے پہلے خوشبو نہ لگائی جائے۔

8:- روضہ مبارک کی طرف جاتے ہوئے اپنی زبان کو اللہ اکبر،سبحان اللہ،لا الہ الا اللہ، حمد و ثناء اور اہل بیت علیہم السلامپہ درود میں مشغول رکھے۔

9:- روضہ مبارک کے دروازے پہ کھڑے ہو کر داخل ہونے کی اجازت طلب کرے، دل میں رقت پیدا کرنے کی کوشش کرے، نہایت انکساری کے ساتھ اس روضہ مبارک میں مدفون امام کی عظمت کو اپنے ذہن میں لائے اور یہ بات یاد رکھے کہ یہاں مدفون امام علیہ السلاماس کی بات کو سن رہے ہیں،اسے دیکھ رہے ہیں اور اس کے سلام کا جواب بھی دے رہے ہیں، زائر کو چاہیے کہ وہ اہل بیتعلیہم السلاماور خاص طور پر صاحبِ مرقد کے لطف و کرم اور اپنے پیروکاروں اور زائروں سے محبت کو یاد کرے اور ساتھ ہی اپنے آپ کے بارے میں بھی سوچے،اپنی طرف سے ہونے والی اہل بیتعلیہم السلام کے احکام کی نافرمانیوں او ردیگر مومنین کو اس کی وجہ سے پہنچے والی اذیتوں کو ذہن میں لائے۔ اگر زائر صاحبِ مرقد کی عظمت اور اپنی پستی کی طرف متوجہ ہو جائے، اس کے دل میں رقت پیدا ہو جائے، ضریح کی طرف بڑھتے ہوئے اس کے قدم خوف

اور شرمندگی سے رکناشروع ہو جائیں اور اس کی آنکھوں سےآنسو جاری ہو جائیں تو حقیقت میں اس نے زیارت کے آداب کے مقصد کو کافی حد تک حاصل کرلیا ہے۔

10:- روضہ مبارک کے دروازے،دیواروں اور ضریح کا بوسہ لے۔

11:- روضہ مبارک میں داخل ہوتے وقت اپنے دائیں پاؤں کو پہلے روضہ مبارک میں رکھے اور جب روضہ مبارک سے باہر نکلے تو اپنے بائیں پاؤں کو پہلے باہر رکھے۔

12:- ضریح مبارک کے اتنا قریب کھڑا ہو کہ اس کے لیے ضریح سے مس ہونا ممکن ہو ۔

13:- اگر آپ کسی معصومعلیہ السلام کی زیارت کر رہے ہیں تو زیارت پڑھنے کے لیے آپ ایسی جگہ کھڑے ہوں جہاں آپ کا رخ ضریح کی جانب ہو اور پشت قبلہ کی جانب ہو۔جب آپ زیارت پڑھ کر فارغ ہو جائیں تو اپنے بائیں رخسار کو ضریح پہ رکھ کر خدا سے اس صاحبِ مرقد کا واسطہ دے کر دعا کریں پھر ضریح کے سر والی جانب جا کر قبلہ رخ ہو کر خدا سے اپنی حاجات طلب کریں ۔

15:- اگر کوئی مجبوری یا تکلیف نہ ہو تو کھڑے ہو کر زیارت پڑھیں۔

15:- جونہی زائر کی نظر ضریح مقدس پہ پڑے اسے اسی جگہ جھک کر صاحبِ مرقد کو سلام کرنا چاہیے۔ روایت میں مذکور ہے کہ جو شخص بھی کسی امام کی قبر کے سامنے جھک

کر یہ کہتا ہے:لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہتو اس کے لیے اللہ کی وسیع جنت کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔

16:- زائر صرف انہی زیارات کو پڑھے جو آئمہ معصومین علیہم السلامسے مروی ہیں اور عام لوگوں کی لکھی ہوئی زیارات کو نہ پڑھے۔

17:- نمازِ زیارت پڑھے کہ جو کم از کم دو رکعتوں پر مشتمل ہو۔

18:- اگر ہو سکے تو نماز زیارت کی پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورہ لیس پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ رحمن پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر آئمہ کی تعلیم کردہ کسی دعا کو پڑھے اور اللہ سے اپنی دینی و دنیاوی حاجات طلب کرے۔

19:- روضہ مبارک میں داخل ہونے کے بعد اگر واجب نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے واجب نماز ادا کرے اور اس کے بعد نماز زیارت ادا کرے۔

20:- شہید اول نے آداب زیارت میں لکھا ہے کہ زائر کو قرآن کی تھوڑی سی تلاوت کر کے اسے صاحب مرقد کو ہدیہ کرنا چاہیے کیونکہ اس عمل کے ذریعے زائر صاحبِ مرقد کو اپنی اوقات کے مطابق عظیم ترین ہدیہ پیش کرتا ہے۔

21:- ویسے تو فضول اور بے ہودہ گفتگو ہر جگہ اور ہر وقت میں ہی قابل مذمت ہے لیکن روضہ مبارک میں فضول

اور دنیاوی گفتگو کرنے سے سختی سے منع کیا گیا ہےکیونکہ کسی بھی معصوم کا روضہ مبارک ان جگہوں میں سے ہے جس کے بارے میں میں ارشاد قدرت ہے : فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ(سورہ نور/ آیت 36)ترجمہ: ایسے گھروں میں ہیں جن کی تعظیم کا اللہ نے اذن دیا ہے اور ان میں اس کا نام لینے کا بھی، وہ ان گھروں میں صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے ہیں۔

22:- زیارت اونچی آواز میں نہ پڑھیں۔

23:- جب زائر روضہ مبارک سے نکلنے کا ارادہ کرے تو اسے صاحبِ مرقد کو الوداع کہنا چاہیے۔

24:- اپنی حیثیت کے مطابق روضہ کی تعمیر وترقی میں اپنا مالی حصہ شامل کرے۔

25:- روضہ مبارک میں اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے، توبہ کرے اور زیارت کے بعد شریعت پر عمل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے۔

26:- روضہ مبارک کے ارد گرد رہنے والے ضرورت مند افراد کی مالی مدد کرے۔

27:- شہید اول آداب زیارت میں لکھتے ہیں کہ زائر کو چاہیے کہ جب زائر کے دل میں رقت ختم ہو جائے تو اسے چاہیے وہ جلد سے جلد زیارت مکمل کر کے روضہ مبارک سے باہر آجائے کیونکہ اسی میں ہی صاحبِ مرقد

کی تعظیم ہے اور ایسا کرنے سے شوق زیارت بھی باقی رہتا ہے۔ خواتین کو چاہیے کہ وہ مردوں سے الگ ہوکر زیارت کریں اور بہتر یہ ہے کہ عورتیں رات کے وقت زیارت کے لیے آئیں،خواتین کو چاہیے کہ جب زیارت کے لیے آئیں تو سادہ کپڑے پہنیں،باپردہ رہیں اور میک آپ کرنے اور زیورات کو پہننے سے پرہیزکریں، خواتین کا مردوں کے ساتھ مل کر زیارت کرنا مکروہ ہے۔

الفقیہ میں اصبغ بن نباتہ سے مروی ہے کہ حضرت علیعلیہ السلام نے فرمایا: وہ آخری زمانے اور قیامت کے قریب ظاہر ہوں گے یہ زمانہ سب سے بد ترین زمانہ ہو گا اس زمانے کی عورتیں بے پردہ، عریاں، زینت کیے ہوئے،دین سے خارج،فتنوں میں شامل،شہوت کی طرف مائل،لذت کی طرف تیزی سے جانے والی،حرام کو حلال سمجھنے والی اور ہمیشہ کے لیے جہنم میں رہنے والی ہوں گی۔

28:- جب روضہ مبارک میں زائرین کا رش ہو تو ضریح کے قریب پہنچنے والے زائرینکو جلد سے جلد وہاں سے دوسری جگہ منتقل ہو جانا چاہیے تاکہ دوسرے زائرین کو بھی ضریح تک آنے کا موقع مل سکے اور کسی کی بھی حق تلفی نہ ہو۔

قسم الشؤون الدينية / شعبة التبليغ
Ameerul Mumineen Center for Translation

قسم الشؤون الدينية
شعبة التبليغ
سلسلة إصدارات المناسبات السنوية
٩٥

اہل بیت (علیہم السلام) کی نظر میں زیارت کے آداب